وِردِ نجات

(حصہ اوّل)

سری گورو تیغ بہادر صاحب شہیدِ اعظم

کی بانی اور اس کا کشمیری منظوم ترجمہ

اِس حصہ میں گورو جی کے صرف ۵۷ شلوک درج ہیں اُن کی باقی بانی حصہ دوم میں درج ہو گی۔

ترجمہ کار:-

الحاج فاضلِ کاشمیری
فیلڈ ایڈوائیزر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ
(جموں و کشمیر سٹیٹ)

یہ ٹرسٹ ایک غیر سیاسی آرگینیزیشن ہے جو بنی نوع انسان کے خلوص، پریم اور محبت
کو فروغ دینے کے لئے قایم کیا گیا ہے۔ تاکہ ہندوستان کے عوام کو بالعموم اور
کشمیری لوگوں کو بالخصوص فیض نصیب ہو۔

ٹائیٹل	:-	"وردِ نجات"
صفحات	:-	۷۲
پہلا ایڈیشن	:-	دسمبر ۱۹۷۵ء
قیمت	:-	Rs 2/-
کاتِب	:-	فاضل کاشمیری

اس کتاب کی چھپائی وغیرہ کی ساری لاگت
بھگت سردار مہتاب سنگھ صاحب ایم۔ اے اور اُن کی رفیقۂ حیات
محترمہ ماتا جسبیر کور صاحبہ نے برداشت کی۔ خدا انہیں برکت کرے۔

پیش لفظ

فاضل کاشمیری کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ مارچ ۱۹۷۵ء میں مجھے اُن سے جان پہچان ہوگئی۔ انہوں نے شری جپ جی صاحبؑ اور اس کے کشمیری منظوم ترجمہ کا نسخہ چھپوانے کے لیے میرے درشن کے لئے لایا۔ کشمیری ترجمہ کی نوعیت اور گوربانی کی عظمت کے پیش نظر مجھے اس کے چھپوانے کا انتظام کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ کتاب بڑے اہتمام کے ساتھ کشمیر گورمت پرچار ٹرسٹ کی وساطت سے گوردوارہ شہید بنگہ سرینگر میں بھارت کے لئے بالعموم اور کشمیری بھاشا بولنے والے عوام کے لئے بالخصوص اجراء (Release) کی گئی اور انہیں اس عظیم کارنامہ کے لئے انعام اور سروپا سے نوازا گیا۔ اس تاریخی اور اہم کام میں ڈاکٹر ہربھجن سنگھ صاحب پیش پیش تھے۔ شری جپ جی صاحبؑ کے کشمیری منظوم ترجمہ کی کافی سراہنا ہوئی۔ یہی وجہ ہے کہ میں نے فاضل صاحب سے سری گورو تیغ بہادر جی شہید اعظم کی امر بانی کا ترجمہ کرایا۔ صاحب موصوف نے تندہی، لگن اور خلوص کے ساتھ یہ کام کیا۔ [illegible]

سری گورو تیغ بہادر جی جس طرح امر ہیں اسی طرح ان کی ربانی بانی بھی لافانی ہے۔ یہ بانی لاکھوں عقیدتمندوں کا وردِ سحری ہے۔ جس کا بھجن کر کے نجات حاصل ہوتی ہے۔ گورو جی نے جن ناخدا ترس ہاتھوں سے جام شہادت نوش کیا ان کی قبروں سے بیکسی کی خاک اُڑ رہی ہے۔ مگر صرف تین سو سال کا قلیل عرصہ گزر جانے پر لاکھوں لوگوں نے گورو جی کے نقش قدم پر چل کر سعادت حاصل کی۔ گورو جی سیس گنج چاندنی چوک دہلی کے مقام پر شہید کئے گئے۔ جہاں ایک عظیم الشان گوردوارہ قائم ہے۔ قاتل نہ صرف سکھوں کے دشمن تھے۔ بلکہ انہوں نے مذہبی جنون میں ہندوؤں، یہاں تک کہ اپنے ہم مذہب مسلمان اقرباء کے ساتھ بھی کافی ظلم کیا۔ اس کے لئے تاریخ شاہد ہے۔

تین سو سال پہلے کشمیری پنڈتوں کا ایک وفد سری گورو تیغ بہادر جی کے حضور میں آکر دہائی دینے لگا کہ وقت کا شہنشاہ اپنا دھرم چھوڑنے کی دھمکی دے رہا ہے۔ اس پر گورو جی نے شہنشاہیت سے ٹکر لی اور اسی کارن میں شہادت پائی۔ ان کے ہی طفیل آج ہندوستان کا ہر شخص مذہبی آزادی کی نعمت سے سرفراز ہے۔ گورو جی کی تعلیمات کی جوت گھر گھر جلے گی۔

جسبیر کٹیا۔ ۲۳ پارک ایریا۔ اجمل خان پارک دہلی ۵

(مہتاب سنگھ)

15-12-1975

تاریخ کا ایک ورق

سمت ۱۷۳۲

سری گورو تیغ بہادر جی اپنے گھر چک نانکی میں قیام کیے ہوئے تھے۔ ۲۵ مئی ۱۶۷۵ء کو اُن کے حضور میں سولہ (۱۶) کشمیری پنڈتوں پر مشتمل ایک وفد حاضر ہوا۔ اس وفد کی قیادت کشمیر دیس کے پرگنہ مٹن اننت ناگ کا ایک پنڈت کرپا رام کرتا تھا۔ "بٹ بہی" میں درج ہے:-

"کرپا رام بیٹا اڑو رام کا، پوتا نارائن داس کا، پڑپوتا برہم داس کا بنس ٹھاکر داس کی، بھردواجی گوترہ سرست دت برہمن، باسی مٹن، پرگنہ سرینگر، دیش کشمیر کھوڈس مکھی برہمنوں کو سنگ لے کر چک نانکی آیا۔

پرگنہ کہلور میں سمت ۱۷۳۲ جیٹھ ماسے سُدھی اکادسی کے دیوس گورو تیغ بہادر

محل نواں نے اُنہیں دھیرج دی ۔ پنڈت کرپا رام نے گُورُو جی مہاراج
سے عرض کی کہ کشمیر دیس میں پنڈتوں کو اپنا دَھرم چھوڑ کر اسلام قبُول
کرنے پر مجبُور کیا جا رہا ہے ۔ وہاں کوئی دیوی، دیوتا یا سادھو نہیں جو
ہماری مُشکِل دُور کرے ۔ اِس لئے آپ ہی ہمیں اپنی شرن میں لیجئے اور
ہماری اور ہمارے دَھرم کی رکھشا کیجئے ۔ کیونکہ آپ ہی تو بچانے والے
ہیں۔"

یہ دُکھ بھرا ماجرا سُن کر گُورُو مہاراج گہرے سوچ میں پڑ گئے۔
اُنہیں کافی رنج ہُوا اور تاب نہ لاسکے کہ بنی نوعِ انسان کی مَذہبی آزادی
اِس طرح چھین لی جائے، اور دھرم خطرے میں پڑ جائے ۔ اسی اثناء میں
اُن کا لختِ جگر گوبند رائے جی وہاں آن پہنچے ۔ وہ اس وقت نو سال
کی عُمر کے تھے ۔ اُنہوں نے پِتا جی کو گہرے سوچ میں پڑا ہُوا پایا۔ پتاجی
سے متفکر ہونے کی وجہ پوچھی۔ گُورُو جی نے انہیں کہا کہ بنی نوعِ انسان کے
پیدائشی حقوق صلب کئے جا رہے ہیں، اُن کی رکھشا کرنا اِنسانیت کا ایک
عظیم فرض ہے۔ اِس سلسلہ میں ایک مہان شخصیت کی قُربانی دینا مطلوب

ہے، جب ہی اِس انیاے کا خاتمہ ہوگا۔ یہ سُن کر معصوم گوبند رائے
نے پِتا جی سے عرض کی کہ آپ سے بڑھ کر تو کوئی مہان شخصیت نہیں
اِس لیئے آپ ہی اِس انیاے کا خاتمہ کرنے کے لیئے اپنی عظیم شخصیت
کی قُربانی پیش کریں۔ اِس پہ گُوروجی مہاراج نے کشمیری پنڈتوں کو تسلّی
دی اور کہا کہ اپنے جابر حاکموں سے کہہ دو کہ ہم اُس وقت تک اپنے دھرم
پر رہیں گے جب تک تیغ بہادر اسلام قبول نہ کرے۔

ہندوؤں کی دھارمک ریت کے مُطابق ہر دھرم چاری اپنے
ماتھے پر تِلک (ٹیوک) لگاتا ہے اور اپنے گلے میں پاک دھاگا (دیونہ یا
Sacred Thread) پہنتا ہے۔ سری گوروتیغ بہادر جی نہ تِلک
لگاتے تھے اور نہ گلے میں دھاگا ڈالتے تھے۔ مگر بغیر امتیاز مذہب و ملّت
اُنہوں نے انسان کے پاک دھرمی احساسات کو محفوظ رکھنے کے لیئے
اپنی جان کی قربانی پیش کی۔ ایسی قربانی تاریخِ انسانیت میں اپنی مثال
آپ ہے۔ اسی کے طفیل آج دھرم قایم ہے، انسانی جذبۂ خلوص قایم
ہے اور جُرأت کی رُوح موجود ہے۔ اسی حقیقت کے پیشِ نظر میں نے

قارئین کے سامنے تاریخ کا یہ ورق رکھا، تاکہ ظُلم، تشدّد اور اِستبداد کے سامنے کسی اِنسان کا سر خم نہ ہو۔

فاضل کاشمیری

(حالی پرنٹنگ پریس، دہلی ۶)

یہ گلدستۂ شلوک

اُن قارئین کرام کے لئے ہے

جو ظلم اور استبداد کے خلاف آواز اُٹھاتے ہیں۔

جو اصول پر ہمالیہ کی طرح قائم رہتے ہیں۔

جو خدا کا نام ہر وقت سمرتے ہیں۔

جو مظلوم کو ظالم کے پنجہ سے نجات دلاتے ہیں۔

جو جابر کے سامنے مرعوب نہیں ہوتے ہیں۔

جو خدا کی راہ پر چلتے ہیں۔ خود نجات پاتے ہیں۔

نام دُنیا خاصکر ہمارے دیش کو سری تیغ بہادر جیسی جانباز اور عظیم ہستیوں کی ضرورت ہے۔

عرضِ حال

۱۹۷۵ء میں "شری جپ جی صاحب" کا کشمیری منظوم ترجمہ شایع ہونے کے بعد مجھے اسی سال شری گورو تیغ بہادر جی کے ربانی کلام کا ترجمہ کرنا بھی نصیب ہوا ؎ این سعادت بزورِ بازو نیست۔

یہ امرِ حقیقت ہے کہ گوربانی کا کوئی بھی ترجمہ اصل مفہوم کی گہرائی اور شبدوں کی موسیقی کے سُر و تال تک نہیں پہنچ پاتا۔ میں نے اس کے ترجمہ کو کشمیری مہاپُرشوں کے رُوحانی مزاج اور سادہ سنگت کے تصوفانہ انداز کے پیشِ نظر اپنے کامل خلوص کے ساتھ پیش کرنے کی ایک ادنیٰ اسی کوشش کی ہے۔ ترجمہ کرتے وقت میں جو غیبی رہنمائی محسوس کرتا رہا ہوں وہ واقعی میرا ہی سرمایہ ہے۔ شلوک کا مفہوم شعوری احساسات میں ڈھالتے وقت مجھے کوئی دِقت محسوس نہیں ہوتی ہے۔ خاص کر نظم میں —— خدا بولتا ہے اور بندہ لکھتا ہے۔ البتہ ترجمہ منظوم ہونے پر ایک خلش سی محسوس کرتا

ہوں کہ ؎ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہُوا

مَیں نے ترجمہ کرتے وقت جِن مُصدّقہ کتابوں کا خاص طور پر مُطالعہ کیا ہے،
اُن میں سے گیانی نہال سِنگھ صاحب عفیفؔ دہلوی کی کتاب "گنجِ ستائش" اور
ڈاکٹر تریلوچن سِنگھ صاحب کی کتاب "Hymns of Guru Tegh Bahādur"
قابلِ ذکر ہیں۔ نیز اسمیں اپنے سنت گیانی کرتار سِنگھ صاحب کومل ایڈیٹر
"گُرمت ویر" سرینگر کی ہدایت اور شفقت شامل حال رہی۔ میری مادری زبان
پنجابی نہیں۔ سادھ سنگت اگر اسمیں کوئی خامی پائے گی وہ مجھے اس سے
آگاہ کرے تاکہ تصحیح کی جائے۔ مجھے اُمید ہے کہ قارئین میری کوتاہیوں
کو نظر انداز کریں گے۔

اس ربّانی گلدستۂ شلوک کی ہمہ گیر تکمیل محترم بھگت سردار مہتاب سنگھ
ایم۔ اے اور اُنکی رفیقۂ حیات محترمہ ماتا جسبیر کور جی کی نیک کوشش سے ہوئی
سری گورو تیغ بہادر جی بادشاہ انہیں اور اُن کے عیال کو اپنی خاص بخشش
نصیب کرے! "آمین"۔

فاضل کاشمیری
ڈب تل۔ سرینگر ۲۔ کشمیر

۱۰ دسمبر ۱۹۷۵ء

تاریخ

سِکھ پنتھ کے بانی سِری گورو نانک دیو جی ہیں۔ اُن کا پیغام گھر گھر پہنچانے کے لِئے اُن کی گدی پر یکے بعد دیگرے جو مہان پُرش براجمان ہوئے اُن کو اگرچہ دس گورو صاحبان کہا جاتا ہے اُن کے نام، رُوپ اور جسم الگ الگ ہونے کے باوجود اُن کی آواز، انکا پیغام اور اُن کا آدرش ایک تھا۔ اِن سب کا پیغام یہ تھا کہ غلامی، ناانصافی اور ظُلم کا خاتمہ ہونے کے دوش بدوش انسان کی تذلیل کا خاتمہ ہونا چاہئے۔ تب ہی گورو نانک دیو جی نے بابر بادشاہ کے حملے کے وقت ہندوستانیوں کی تذلیل دیکھ کر اکال پُرکھ (وحدہٗ لاشرِیک سے) اس طرح شِکوہ کیا تھا جس طرح کوئی بیٹا باپ سے کرتا ہے۔

"خُراسان خصمانہ کیا، ہندوستان ڈرایا۔ آپے دوس نہ
دیہی کرتا جم کر مغل چڑھایا۔ ایتی مار پئی کُرلانے تیں کی درد نہ آیا

ترجمہ :۔ خُراسان کی تو تُم نے حفاظت کی ، مگر ہندستان کو خوف زدہ کردیا ۔ اے قادر تُم خود کو قصوروار نہیں کہلا سکتے ۔ تُم نے مغلوں کو یم (ملکُ الموت) بنا کر یہاں بھیجدیا ۔ اس دیش میں رہنے والوں کو اتنی مار پڑی کہ وہ چلّا اٹھے ۔ مگر تمہیں پھر بھی درد نہ آیا ۔ تیرے مَن میں اُن کے لئے غم پیدا نہ ہُوا ۔

سکھ تاریخ اس حقیقت کی گواہ ہے کہ غلامی ، ظُلم اور انسانی تذلیل کے خاتمہ کے لئے سکھ گُورو صاحبان اور سکھ شہیدوں نے اپنی جان کی بازی لگادی ۔ مگر اپنے آدرش کو داغدار نہ بنایا ۔

سکھ پنتھ کے نویں مُرشد کامل شہید اعظم سری گُورو تیغ بہادر جی کا جنم یکم اپریل ۱۶۲۱ء کو بمقام امرتسر ہُوا ۔ اُن کے والد محترم چھٹے نانک سری گُورو ہر گوبند جی اور والدۂ محترمہ ماتا نانکی جی تھیں ۔

بابا سری تیغ بہادر جی نے اپنے بڑے بھائیوں کے ہمراہ دُنیاوی اور دینی تعلیم کے ساتھ ہی ساتھ فن سپاہ گری میں بھی کمال حاصل کیا ۔

تیرہ سال کی عمر میں گورو ہرگوبند جی نے اُن کی شادی کرتارپور ضلع جالندھر کے سری لال چند کی دختر شریمتی ماتا گوجری جی سے کر دی۔

جب گورو ہرگوبند جی نے کرتارپور میں ۱۶۳۴ء میں چوتھی جنگ لڑی تو اُس جنگ میں بابا تیغ بہادر جی نے ۱۴ سال کی عمر میں وہ جوہر مردانگی دکھائے کہ سری چھٹی بادشاہ نے خوش ہو کر اُن کی جہاں سراہنا کی، وہاں آشیرواد بھی دی۔

۱۶۴۴ء میں جب گورو ہرگوبند جی نے اپنے پوتے سری ہر رائے جی کو اپنا جانشین مقرر کیا، اُن کا وصال ہو گیا۔ تو سری بابا تیغ بہادر جی اپنی والدہ محترمہ اور اپنی رفیقۂ حیات کے ہمراہ اپنے نانہال موضع بکالہ ضلع امرتسر گئے۔ اور یہاں ہی زندگی کے بیس اکیس سال ایک معمولی سے مکان میں رہ کر یادِ الٰہی میں گزار دیئے۔ اسی مکان میں ایک زمین دوز کمرے میں ہی یہ اکثر رہا کرتے تھے۔ وہ تپ اور تیاگ کا مجسمہ بن کر اس بڑی قربانی کے لئے خود کو تیار کر رہے

تھے جو انہوں نے ایک مظلوم قوم کے لئے کرنی تھی۔

۱۱۔ اگست ۱۶۶۴ء کو سری تیغ بہادر جی کو مطابق دستور گوریائی کا تلک لگایا گیا۔ تلک لگانے کا فریضہ بابا گوردتہ جی فرزند بابا بڈھا جی نے ادا کیا۔ انہوں نے ماکھوال کے علاقہ میں زمین خرید کر ایک گاؤں چک نانکی آباد کیا۔ جو بعد میں آنند پور صاحب کہلایا۔

کچھ عرصہ کے بعد آپ اپنے عیال اور خاص خاص سکھوں کے ہمراہ مشرق کی جانب لمبے سفر پر گورمت پرچار کے لئے چل پڑے۔ متھرا۔ آگرہ۔ پریاگ۔ بنارس اور گیا سے ہوتے ہوئے آپ پٹنہ اور وہاں سے ڈھاکہ اور بنگلہ دیش پہنچے۔ وہاں بھی گوروجی نے گورمت کا خوب پرچار کیا۔

گورو تیغ بہادر جی آسام میں ہی تھے کہ ان کو بادشاہ اورنگ زیب کی مذہبی پالیسی کا علم ہوا۔ ان پر واضح ہوا کہ حاکم لوگ غیر مسلم آبادی کو جبراً دائرہ اسلام میں داخل ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ گورو مہاراج پٹنہ سے پنجاب کی طرف چل پڑے۔ اور لوگوں میں گورمت پرچار

کرتے رہے اور متوقع خطرات سے بیدار کرتے ہوئے آنند پور پہنچے ۔ اسی دوران میں ان کا پریوار بھی وہاں پہنچ گیا ۔

ملک کے باقی حصوں کے باسیوں کی طرح کشمیری پنڈتوں پر مذہب تبدیل کرنے کے سلسلہ میں ظلم وجبر ہونا شروع ہوا ۔ اس عہد کے شخصی حکومت کے صوبیدار افتخار خان اس کام میں پیش پیش تھا ۔ مرکز کی جانب سے شیر افگن خان کے تحت ایک خاص محکمہ کھولا گیا جس نے کشمیری پنڈتوں کو کافی تنگ کیا ۔ اس پر انہوں نے ایک وفد تیار کیا جو سولہ[۱۶] پنڈتوں پر مشتمل تھا ۔ اس کا سرکردہ لیڈر موضع مٹن صاحب کا ایک پنڈت نامی کرپا رام جی دت تھا ۔ یہ وفد جب پنجاب پہنچا تو وہاں برہمن لوگ بھی اس میں شامل ہو گئے ۔ یہ وفد گورو تیغ بہادر جی سے ملا اور انہیں اپنی بپتا سنائی ۔ گورو جی مہاراج واقعات سن کر کافی متاثر ہوئے ۔ اسی اثنا میں صاحبزادہ سری گوبند رائے جی ، جن کی عمر اس وقت صرف ۹ سال کی تھی ، وہاں پہنچے ۔ اور والد بزرگوار سے گہری تشویش میں مستغرق ہونے کی وجہ پوچھی ۔ گورو جی مہاراج نے واقعات کی روشنی میں انہیں کہا ،

کہ ملک کے باسیوں اور مظلوم کشمیری پنڈتوں کو آزاد کرنے کے لیئے ایک مہان پُرش کی قربانی مطلوب ہے جس کی شخصیت مکمل اور ہمہ گیر ہو۔ یہ سُنکر بالک سری گوبند رائے جی نے انہیں پوری ہمت اور کامل بھروسہ سے کہا کہ آپ کی ذات سے افضل کون بڑا مہان پُرش ہو سکتا ہے۔ لہذا ظلم و استبداد کو ختم کرنے کے لئے آپ ہی نے قربانی دینی ہے۔ اس پر گورو تیغ بہادر جی نے کشمیری پنڈتوں سے کہا کہ جاؤ اور اپنے صوبیدار سے کہو کہ اگر گورو تیغ بہادر اسلام کے دائرہ میں داخل ہو جائیں تو ہمیں اپنا دھرم تبدیل کرنے میں اعتراض نہیں ہوگا۔ یہ بات اورنگ زیب تک پہنچی۔ اُس نے فوراً گورو جی کے نام سمن جاری کرایا۔ مگر گورو جی پہلے ہی دہلی کی طرف روانہ ہوئے۔ اتفاق کی بات یہ ہوئی کہ مقتول بذاتِ خود قاتل کے گھر کی طرف روانہ ہوا۔ وہاں پہنچتے ہی گورو جی گرفتار کئے گئے۔ مگر اُن دنوں اورنگ زیب دہلی میں نہ تھا۔ اس کی عدم موجودگی میں شاہی قاضیوں اور ملاؤں نے گورو جی کو دائرۂ اسلام میں آنے اور کوئی سی کرامت دکھانے کے لیے بھی کہا۔ اور ان پر دباؤ ڈالا۔ لیکن گورو جی نے دونوں

شرطوں کو ٹھکرا دیا۔ اس پر شاہی عملہ کے سب اہل کار آگ بگولا ہو گئے اور
گُورو جی اور اُن کے ہمرکاب ساتھیوں پر دھمکی اور لالچ سے پُھسلانا چاہا۔
گُورو جی ایسی باتوں سے بے نیاز تھے۔ اِس لئے اُنہیں تنبیہہ کرنے کے لئے
اُن کی حاضری میں بھائی متی داس جی کو آرے سے چِیرا گیا۔ بھائی دیالہ جی
کو پانی سے بھری اُبلتی دیگ میں اُبالا گیا اور بھائی ستی داس جی کے
بدن کے ٹکڑے ٹکڑے کئے۔ یہ دیکھ کر بھی گُورو جی کے پاؤں اپنے قول
پر ثابت قدم رہے۔ تو ظالم اہلِ کاروں نے ۱۱ نومبر ۱۶۷۵ء کے
روز چاندنی چوک دہلی میں ایک برگد کے درخت کے نیچے لوگوں کے سامنے
اُن کا سر تن سے جُدا کیا۔

گُورو گوبند سنگھ جی مہاراج کا قول ہے کہ گُورو تیغ بہادر جی
نے مظلوم ہندوستانیو کے تلک اور یگنوپویت کو قایم رکھنے کی خاطر اپنا
بلیدان دیا۔ گُورو تیغ بہادر جی مہاراج کا نام اور اُن کا پاک کلام رہتی دُنیا
تک قایم ہے۔

کرتار سنگھ کومل
(سپیر سنگھ سپیری)

ਬਿਖਿਅਨ ਸਿਉ ਕਾਹੇ ਰਚਿਓ ਨਿਮਖ
ਨ ਹੋਹਿ ਉਦਾਸ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਜੁ
ਹਰਿ ਮਨਾ ਪਰੈ ਨ ਜਮ ਕੀ ਫਾਸ ॥੨॥

(۲) بِکھیَن سیئوں کاہے رَچیو نِمکھ نہ ہوئے اُداس
کہُو نانک بھج ہر مَنا پَرے نہ جَم کی پھاس

ژِ کَنتھ بلیچھٕ لور چھُکھ وِہَہ دار عاشِق
پشیمان چھُکھنہٕ تہِنْدِن یِچھ نیتھن
وَنان نانک: بَرکھنا یاے ذاتس
اَمی سِتی ہیکھنہٕ مَرِنس، غایلاتن

بِکھیَن وُنْوی عاشِق ہِیَنْدِ نہٕ ۲ جَم ... لَکُ المَوت

ਤਰਨਾਪੋ ਇਉ ਹੀ ਗਇਓ ਲੀਓ
ਜਰਾ ਤਨੁ ਜੀਤਿ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਭਜ
ਹਰਿ ਮਨਾ ਅਉਧ ਜਾਤ ਹੈ ਬੀਤਿ॥੩॥

ترناپو اِنْو ہی گیئو لیئو جرا تَن جیت (۳)
کَہہ نانک بھج ہر مَنا اودھ جات ہے بیت

دِلس مَنز گورہ کر تہندِس امارَس
جوانی آس خاباہ ییٖھنہ تر دراو
ہولِژ یہی عمر ییٖندِ گرِشُ نوون رٲوِن
بُجر باقی ، مگر اتھ نو چھ ٹھہراو

ا ترنا ۔ جوانی ۲۔ جرا ۔ بُجر ۳۔ اودھ ۔ عمر ۴۔ جات ۔ ہوکلان

ਬਿਰਧਿ ਭਇਓ ਸੂਝੈ ਨਹੀ ਕਾਲੁ
ਪਹੂਚਿਓ ਆਨ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਰ
ਬਾਵਰੇ ਕਿਉ ਨ ਭਜੇ ਭਗਵਾਨ ॥੪॥

(۴) بِردھ بھئیو سُوجھے نہیں کال پہنچیو آن
کَہُ نانک نَر باورے کیوں نہ بھجے بھگوان

مُکر بُجرِچ کلس پیٹھ چھے ژرے بیران
تصوٗر ژھانپہ لدچھے بیم تہ ژرژان
وَنان نانک : کوٗدو زانہہ نو ہوٗٹان چھکھ
ژکل کوناتُمس پیٹھ زانہہ تہ گنزران

۱۔ بردھ: بُجر ۲۔ کال: وقتِ اجل ۳۔ باورے: جاہل، پاگل

ਧਨ ਦਾਰਾ ਸੰਪਤਿ ਸਗਲ ਜਿਨਿ
ਅਪੁਨੀ ਕਰਿ ਮਾਨਿ ॥ ਇਨ ਮੈ ਕਛੁ
ਸੰਗੀ ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਸਾਚੀ ਜਾਨਿ ॥੫॥

(۵) دَھن دَارَا سَنپَت سَگَل جِن اَپنِی کَر مَان
اِن مَیں کچھ سَنگِی نہیں نانک سَاچِی جَان

دَبان چھکھ، دَھن تہٕ آشنی، مال ہیوٗنُے
وبنداں چھکھ سارِ گُے مالک پنُن پان
دَنان نانک: ذَرا سَنتو حُقیقۍ
وَسان نو سِتی پانس وُشہٕ تہٕ اِنسان

دال آشنو سگل سارئی کچھ کینہ

ਪਤਿਤ ਉਧਾਰਨ ਭੈ ਹਰਨ ਹਰਿ
ਅਨਾਥ ਕੇ ਨਾਥ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਹ
ਜਾਨੀਐ ਸਦਾ ਬਸਤੁ ਤੁਮ ਸਾਥ ॥੯॥

(۹) پَتِت اُدھارَن بھَے ہَرَن ہَر اَناتھ کے ناتھ
کہُ نانک تِنہہ جانیٔے سدا بَسَت تُم ساتھ

وِلِن ہِندی وَہمہٕ، شکھ بس رَب چھُ کاسان
سُہ موحتاجن چھُ ڈوٗکھ سُے بیکسن کَس
پھِر ہیو ویس، کران تَس دستگیری
وَنان نانک: سُہ بنٛدن ستی پانس

[illegible]

ਤਨੁ ਧਨੁ ਜਿਹ ਤੋ ਕਉ ਦੀਓ ਤਾਂ ਸਿਉ
ਨੇਹੁ ਨ ਕੀਨ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਨਰ
ਬਾਵਰੇ ਅਬ ਕਿਉ ਡੋਲਤ ਦੀਨ ॥੭॥

تَن دَھَن جٕنِھ لو کَرِ دِیو تا سِیوں نیٖہہ نہ کیٖں (۷)
کَہہ نانَک نَرَ باوَرے اَب کیوں ڈولَت دیٖن

ژٕ کونا لول تَس واتُس بَرَان چھُکھ
دِتُے ییٖمی تَن بَدَن ہاوِتھ تہٕ باوِتھ
وَنان نانَک: ژٕ ھنٛتھ سورے ژٕ تے مشرِتھ
ژٕ کَتھ بیٹھ چھُکھ پَکھن مَنز کار تراوِتھ

۱- جٕنِھ = یمہِ اکہِ ۲- نیٖہہ = لول، پریم ۳- ڈولت = دولان۔

ਤਨੁ ਧਨੁ ਸੰਪੈ ਸੁਖ ਦੀਓ ਅਰੁ ਜਿਹ
ਨੀਕੇ ਧਾਮ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨੁ ਰੇ
ਮਨਾ ਸਿਮਰਤ ਕਾਹਿ ਨ ਰਾਮ ॥੮॥

(۸) تَن دَھن سَنپے سُکھ دِیو اَر جیّہہ نیکے دَھام
کہُ نانک سُن رے مَنا سِمرَت کاہے نہ رَام

تُمی ذاتَن دِتی، فرِ اَلج تھُوتھ وُرتھ
جسم، دولتھ، عمارتھ، عاش وعشرتھ
وَنان نانک: ذرا زین، کَن تھُوتھ لوز
حمد کونا کران چھکھ تس بکرتھ

۱- سَنپے = سرمایہ ۲- اَر = بلکیہ ۳- نیکے = خوشون - ۴- دھام = گرہ

ਸਭ ਸੁਖ ਦਾਤਾ ਰਾਮੁ ਹੈ ਦੂਸਰ
ਨਾਹਿਨ ਕੋਇ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਰੇ
ਮਨਾ ਤਿਹ ਸਿਮਰਤ ਗਤਿ ਹੋਇ ॥੯॥

(۹) سَبھ سُکھ داتا رام ہے دُوسر ناہن کوئے
کہُ نانک سُن رے مَنا تِتھہ سِمرت گت ہوئے

سوکھن ہُند بس چھُ سُے سَرچشمہ آگُر۔
سُہ آگُر ۔ وَصفہٕ آگُر۔ وَصفہٕ آگُر
وَنان نانک: ییٚنا مُشکھ سُہ آگُر
ژٕ سِمرن کرتہٕ مُکتی سیتی بَرمُر ے یادِ حق

۱۔ گت: مُکتی۔ خلاصی۔ ۲۔ دوسر: دوٚیُم ۳۔ ناہن: چھُنہٕ

ਜਿਹ ਸਿਮਰਤ ਗਤਿ ਪਾਈਐ ਤਿਹ
ਭਜੁ ਰੇ ਤੈ ਮੀਤ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨ ਰੇ
ਮਨਾ ਅਉਧ ਘਟਤ ਹੈ ਨੀਤ ॥੧੦॥

(۱۰) جیٚنٛہہ سِمرَت گَت پائے تیٚنٛہہ بَھج رے تیٚنٛہہ میٖت
کَہُ نانک سُن رے مَنا اودھ گھٹت ہے نیٖت

ژِ زانُن موت نَزدیک جادِ نَزدیک
پوٚتُس پَتھ چھی وَسان یِم وٲنسہِ ہِندی سات
وَنان نانک چھیِس یُہوُے تٲلِتھ مٲنی
ژِ گُزراو یادِسے اَندَر یہ دوہ رات

۱۔ بَھج: خُدایہ سُند ناو پھیرِ پھیرِ ورد کَرُن۔ سِمرَن کَرُن۔ سِمرُن

ਪਾਂਚ ਤਤ ਕੋ ਤਨੁ ਰਚਿਓ ਜਾਨਹੁ
ਚਤੁਰ ਸੁਜਾਨ ॥ ਜਿਹ ਤੇ ਉਪਜਿਓ
ਨਾਨਕਾ ਲੀਨ ਤਾਹਿ ਮੈ ਮਾਨ ॥੧੧॥

(۱۱) پانٛچ تت کو تن رچیو جانٛہو چتر سُجان
جِنْہہ تے اُپجیو نانکا لین تاہیں میںہہ مان

سجاوِتھ پانٛژھ[۵] عُنصُر یَتھ شریرَس
مَرن آخرِ رَکَن سوٗرَس تہٕ خاکَس
چُھ رُح یَتھ قالبَس ہنٛز اَگہٕ زِ ژاہ اَکھ
پہ اَکھ زرٕ سپدِ واصِل اتھ نوٗرَس

۱۔ تت = عناصِر ۲۔ رچیو = بنوٗون ۳۔ چتر سُجان = دانا۔ زیرک

ਘਟਿ ਘਟਿ ਮੈ ਹਰਿ ਜੂ ਬਸੈ ਸੰਤਨ
ਕਹਿਓ ਪੁਕਾਰਿ॥ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਤਿਹ ਭਜੁ
ਮਨਾ ਭਉਨਿਧਿ ਉਤਰਹਿ ਪਾਰਿ॥੧੨॥

(۱۲) گھٹ گھٹ میںھ ہر جو بسے سنتن کہیو پکار
کہہ نانک تیہہ بھج منا بھو ندھ اُترہہ پار

چھ ساری سنز گُنی آواز باوان
خُدا سپلتھ چھ ذرّس تے ذراتس
وَنان نانک : ظونس منز سے بساوتھ
پننی ناد واتناوان بیچھ نجاتس

۱۔گھٹ گھٹ : پرتھ گُنہ وِلس منز ۲۔ہرجو : خدا۔رب۔پرتھ۔

ਸੁਖੁ ਦੁਖੁ ਜਿਹ ਪਰਸੈ ਨਹੀ ਲੋਭ ਮੋਹ
ਅਭਿਮਾਨੁ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨ ਰੇ
ਮਨਾ ਸੋ ਮੂਰਤਿ ਭਗਵਾਨ ॥ ੧੩ ॥

سُکھ دُکھ جِنْہہ پَرسے نہیں لوبھ موہ اَبھمان (۱۳)
کَہُہ نانک سُن رے مَنا سو مُورت بھگوان

چھُ سُے واَصِل سُپُد مُت پاک ذاتَس
سوکھَن مَنز یا دوکھَن مَنز یُس نہٕ ووشلان
طمع، شہوت تہٕ نخوت یَس نہٕ غالِب
دَنان نانک: سُہ ظاہِر کِنہٕ چھُ بھگوان

۱۔ پَرسے: یَس نہٕ اَتھہٕ لاگہٕ ۲۔ لوبھ: طمع ۳۔ موہ: شفقت ۴۔ ابھمان: غ،

ਉਸਤਤਿ ਨਿੰਦਿਆ ਨਾਹਿ ਜਿਹਿ
ਕੰਚਨ ਲੋਹ ਸਮਾਨਿ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨੁ
ਰੇ ਮਨਾ ਮੁਕਤਿ ਤਾਹਿ ਤੈ ਜਾਨਿ ॥੧੪॥

(۱۴) اُستتت نِندیا ناہہ جِیہہ کنچن لوہ سمان
کہُہ نانک سُن رے منا مُکت تاہِ تے جان

وِنِدان شُستر تہٕ سوٗن یُس ہو برابر
ہلاّتھ یسنہٕ تآرِیفہٕ کران مَس
سنتس سادھس تہٕ پیٹھی سے بے نیازس
وَنان نانک: خلاصی چھس نصیبس

۱- اُستت: تآریف ۲- نِندیا: عآبتھ ۳- کنچن: سوٗن۔

ਹਰਖ ਸੋਗ ਜਾ ਕੈ ਨਹੀ ਬੈਰੀ ਮੀਤ
ਸਮਾਨ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਰੇ ਮਨਾ
ਮੁਕਤਿ ਤਾਹਿ ਤੈ ਜਾਨ ॥ ੧੫ ॥

(۱۵) ہَرکھ سوگ جاکَے نہیں بَیری میت سَمَان
کَہُو نانک سُن ریے مَنا مُکت تاہِ تَے جَان

خُشی تَے غَم ہیمِش سَادَھش تُلان نُو
تِمِس نِش دوس تے دُشمَن گُنی کَتھ
وَنان نانک: یُوہَے چھُے پُور دٲتس
دِپان مُکتی چھِ یَتھ، وٲتھ یُوہَے تَتھ

۱-ہَرکھ: خُشی - ۲- جاکَے: ہیمِس ۳- بیری: دُشمن - ۴- سمان: یکسان

ਭੈ ਕਾਹੂ ਕਉ ਦੇਤ ਨਹਿ ਨਹਿ ਭੈ
ਮਾਨਤ ਆਨਿ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨਿ ਰੇ
ਮਨਾ ਗਿਆਨੀ ਤਾਹਿ ਬਖਾਨਿ॥੧੬॥

(۱۶) بھے کاہو کو دیت نیہہ نیہہ بھے مانت آن
کہہ نانک سُن رے منا گیانی تاہ بکھان

یمِس منز دل، دِلس منز خوف نابُود
نہ ژھہ کانٛسہِ منز چھے خوف ترٛاوان
وَنان نانک: ہتا من شوسطہِ پانو!
یُوہے اکھ عارفے باِاللہ، چھُہ اِنسان

۱۔ بھے: کھوژُن ۲۔ دیت = دِیُن ۳۔ گیانی = عارف ۴۔ بکھان = وَن۔

ਜਿਹ ਬਿਖਿਆ ਸਗਲੀ ਤਜੀ ਲੀਓ
ਭੇਖ ਬੈਰਾਗ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨ ਰੇ
ਮਨਾ ਤਿਹ ਨਰ ਮਾਥੈ ਭਾਗ ॥ ੧੭ ॥

(۱۷) جنّھہ بِکھیا سگلی تجی لیئو بھیکھ بیراگ
کہُہ نانک سُن رے منا تِنّھہ نر ماتھے بھاگ

یِنِتھ یمیو ژھنی اراہکی عاشق وَنّہہ دار
پنُن دِل خاہشا تو لوّب تھوّوُن پوُر
وَنان نانک تِمِس قِسمت چھُہ بیدار
ڈلُک تِمیوٗش آبس مَنز تریِ دور

۱۔ تجی = ترٲوُن ۲۔ بھیکھ = وٲراگ ۳۔ نر = اِنسان ۴۔ بھاگ = قِسمت۔

ਜਿਹ ਮਾਇਆ ਮਮਤਾ ਤਜੀ ਸਭ ਤੇ
ਭਇਓ ਉਦਾਸ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨ ਰੇ
ਮਨਾ ਤਿਹਿਘਟਿ ਬ੍ਰਹਮ ਨਿਵਾਸੁ॥੧੮॥

(۱۸) جینٛہہ مایا ممتا تجی سبھ تے بھیئو اُداس
کہُہ نانک سُن رے منا تینٛہہ گھٹ برہم نِواس

حیاتُک وِیُژ نہٕ زوٗنُن سازوسامان
چھُلِتھ ترٲوِن دِلکی مادس سراسر
طمع ترووُن تہٕ نخوت ژھالے زٲنِن
وَنان نانک: تمِسٕ مَنٛز پرزٕلوٗن مر

۱۔ بھیئو: سپٕد ۲۔ اُداس: بے نیاز ۳۔ گھٹ: دل ۴۔ برہم: پرماتما۔

ਜਿਹ ਪ੍ਰਾਨੀ ਹਉਮੈ ਤਜੀ ਕਰਤਾ ਰਾਮ
ਪਛਾਨ ॥ ਕਹ ਨਾਨਕ ਵਹੁ ਮੁਕਤਿ
ਨਰੁ ਇਹ ਮਨ ਸਾਚੀ ਮਾਨ ॥ ੧੯ ॥

19 جینٛہہ ژرانی ہومے تجی کرتا رام پچھان
کہٕ نانکؔ وہ مُکت نر ایہہ مَن ساچی مان

لَبان سُے اَکھ چھُ کرٕاوَن والی سُند پَے
یٚمِس نَشِ مَن ہُمی ہنز ژھاے دورٕان
وَنان نانکؔ: تٔمِس حاصِل خلاصی
یٚمِس ہو اَتھ حقیقژ پیٚٹھ چھُ ایمان

۱۔ ژرانی = شہ کھالن والن وول ۲۔ ہومے = تکبر ۳۔ مُکت = خلاصی ملنہٕ

ਭੈ ਨਾਸਨ ਦੁਰਮਤਿ ਹਰਨ ਕਲਿ ਮੈ
ਹਰਿ ਕੋ ਨਾਮ ॥ ਨਿਸਦਿਨ ਜੋ ਨਾਨਕ
ਭਜੈ ਸਫਲ ਹੋਹਿ ਤਿਹ ਕਾਮ ॥੨੦॥

۲۰) بھے ناسن دُرمت ہرن کل ہیں ہر کو نام
نِس دِن جو نانک بھجے سپھل ہوہے تِنہہ کام

توہوند ناوے کڈان خوفس ہراس
توہوند ناوے چھلان گونہس تہ پاپس
دنان نانک چھ تمی سِنز کرمے لگان لوٗتھ
دوہس راتس پھران یس رام ناوس

۱- ناسن = دوٗر کرن وول ۲- دُرمت = اپیر ۳- نِس = رات۔

ਜਿਹਬਾ ਗੁਨ ਗੋਬਿੰਦ ਭਜਹੁ ਕਰਨ
ਸੁਨਹੁ ਹਰਿਨਾਮ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨ ਰੇ
ਮਨਾ ਪਰਹਿ ਨ ਜਮ ਕੈ ਧਾਮ ॥੨੧॥

جِہّبا گُن گوبِند بھجو کرن سُنھو ہر نام (۲۱)
کَہُ نانک سُن رے مَنا پرَے نہ جَم کے دھام

ژٕ آوُر تھو پننٕہ زٕبو ذِکرِ سیتھین
کَنَو بوز" رٲم" ناوِچ کَتھ کَنَو بوز
دَنان نانک: پھسَکھ نو موتہٕ زالس
ژٕ اُتھی بیچھ ڈاڈ کر۔ اُتھی بیچھ ڈٕنتھ روز

۱۔ جِہّبا = زیو ۲۔ کرَن = کَن ۳۔ پرَے نہ = پیوان چھُنہٕ۔

ਜੋ ਪ੍ਰਾਨੀ ਮਮਤਾ ਤਜੈ ਲੋਭ ਮੋਹ
ਅਹੰਕਾਰ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਆਪਨ
ਤਰੈ ਅਉਰਨ ਲੇਤ ਉਧਾਰ ॥੨੨॥

(۲۲) جو پرانی ممتا تجے لوبھ موہ اہنکار
کہُہ نانک آپن ترے اورن لیت اُدھار

ژےٚ منز یود بۍ، یہ میونےٚ گو ونن ددر
طمع، وابستگی لتھ دِکھ غرورس
وَنان نانک: دِکی کن تھاو ہزریتھ
لگھ بوٚڈ تے کن دِکھ تار سوٚدرس

۱- آپن = پانہٕ ۲- ترے = تارِ ۳- اورن = بیٚین تہٕ۔

ਜਿਉ ਸੁਪਨਾ ਅਰੁ ਪੇਖਨਾ ਐਸੇ ਜਗ
ਕਉ ਜਾਨਿ ॥ ਇਨ ਮੈ ਕਛੁ ਸਾਚੋ
ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਭਗਵਾਨ ॥੨੩॥

جِئوں سُپنا اَرُ پیکھنا اَیسے جَگ کو جَان (۲۳)
اِن مِیں کچھ ساچو نہیں نانَک بِن بھگوان

یہ دُنیاہ زانِتو خابُک طِلِسماہ
سَپُد۔ گو۔ اتھ اَندَر نو کانْہہ صَداقَت
وَنان نانَک: بِساتھاہ اَتھ نَساّ کیہنہ
فَقَط رَب حے تہ دائِم پُزٕ حقیقت

ح = زِندٕ

۱۔ جِیُوں = یِتھ پاٹھی ۲۔ پیکھنا = وُچھُن ۳۔ ساچو = پوٚز حقیقت۔

ਨਿਸਦਿਨ ਮਾਇਆ ਕਾਰਨੇ ਪ੍ਰਾਨੀ
ਡੋਲਤ ਨੀਤ ॥ ਕੋਟਨ ਮੈ ਨਾਨਕ
ਕੋਊ ਨਾਰਾਇਨ ਜਿਹ ਚੀਤ ॥੨੪॥

(۲۴) نِش دِنٛ مایا کارنے ٛپرانِی ڈولَت نِیٛت
کوٹٛن میں نانَک کوٗاُو نارایَن جیٛنْہہ جیٛت

دوہَس راتَس اَندَر وُچھتَن یہ اِنسان
زَرُک طالِب بنِتھ آوارِ پھیرِن
وَنان نانَک: اَکھاہ آسان لَچھس مَنز
دِلَس بِیٛنِس اَندَریُس تاب بساوان

۱- کارنے = خاطِر ۲- نِیت: ہمیشہ - ۳- کوٹِن = کروڑو منز -

ਜੈਸੇ ਜਲ ਤੇਂ ਬੁਦਬੁਦਾ ਉਪਜੈ ਬਿਨਸੈ
ਨੀਤ ॥ ਜਗ ਰਚਨਾ ਤੈਸੇ ਰਚੀ
ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨ ਮੀਤ ॥ ੨੫ ॥

(۲۵) جَیسے جَل تے بُدبُدا اُپجے بِنسے نِیت
جَگ رَچنا تَیسے رَچی کَہُ نانک سُن مِیت

حُبابا ہیو چھُ آبس پیٹھ یہِ انسان
اَتھی آسان پھٹان نابوُد سپدان
یہِ سورُے ماز تے ہَنگ رَنگ جَہانگ
وَنان نانک: لَدان پانَے چھُ لُہران

۱۔ بُدبُد = ٹھُلُ، حُباب ۲۔ اُپجے = کَتسان چھُ ۳۔ جَگ = دُنیا

ਪ੍ਰਾਨੀ ਕਛੂ ਨ ਚੇਤਈ ਮਦਿ ਮਾਇਆ
ਕੈ ਅੰਧ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਹਰਿ
ਭਜਨ ਪਰਤ ਤਾਹਿ ਜਮ ਫੰਧ ॥੨੬॥

پرانی کچھو نہ چیتئی مد مایا کے اندھ (۲۶)
کہہ نانک بِن ہر بھجن پرت تاہیں جم پھند

نشس منز مایہ کِس اِنسان مخمور
دِلس منز تکیہ تھاوِتھ آسہ پالس
وَنان نانک: خدا آسِس مشومُت
کمند تراوِبس تہ لاگِبس موتہ زالس

۱- کچھو = کینہہ ۲- نہ چیتئی = یاد چھنہ کران ۳- مد مایا = مایہ کِس نشس منز

ਜਉ ਸੁਖ ਕਉ ਚਾਹੈ ਸਦਾ ਸਰਨਿ
ਰਾਮ ਕੀ ਲੇਹ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨ ਰੇ
ਮਨਾ ਦੁਰਲਭ ਮਾਨੁਖ ਦੇਹ ॥੨੭॥

(۲۷) جو سُکھ کو چاہے سَدا سَرَن رام کی لیہہ
کَہُ نانک سُن رے مَنا دُرلَبھ مانُکھ دیہہ

اگر گاراں خُشی چھکھ جاوِدانی
ژٕ کَرتَس نِش نجاتُک پایہٕ حاصِل
وَنان نانک: موٗلُل چھےٚ وآنسہٕ ہُند وَق
ژٕ کرتو یادِ حَق اُتھی روز نا آیِل

۱- سَرَن: پناہ ہیوٗن۔ ۲- دُرلَبھ: یہ کینٛہہ مُشکِل گژِھتھ حاصِل سپدِ۔

ਮਾਇਆ ਕਾਰਨਿ ਧਾਵਹੀ ਮੂਰਖ ਲੋਗ
ਅਜਾਨ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਹਰਿ
ਭਜਨਿ ਬਿਰਥਾ ਜਨਮੁ ਸਿਰਾਨ ॥੨੮॥

(۲۸) مایا کارن دھاوہی مورک لوگ اجان
کہہ نانک بن ہر بھجن برتھا جنم سران

وَنو کیاہ ناسہ تراسن ہم چھ احمق
تمن ہو عمر روزان بس زرک ٹنز
وَنان نانک: اگر نے لول سمرن
حیاتچ کول ہو کھبکھ ہو سیکہ بس منز

ਜੋ ਪ੍ਰਾਨੀ ਨਿਸਿਦਿਨਿ ਭਜੈ ਰੂਪ ਰਾਮ
ਤਿਹ ਜਾਨੁ ॥ ਹਰਿ ਜਨਿ ਹਰਿ ਅੰਤਰੁ
ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਸਾਚੀ ਮਾਨੁ ॥ ੨੯ ॥

جوٗ پرانی نِس دِن بھجے رُوپ رام تِیٛتھہٕ جان (۲۹)
ہَر جَنٛ ہَر اَنتر نہیں نانک ساچی مان

یٔمِس ہو مَحوبیَت سے صُورتِ رَب
وِلِس مَنٛز چھے تٔمِس لَبِ ذاتہٕ سٔند ٹھٔنٛز
وَنان نانک: ہشَر ہو تَس تہٕ ذاتس
سہ آدَم تَس شُر ہیچھہ رَب پانہٕ تَس مَنٛز

۱۔ رُوپ رام = خدایہ سٔند قالب ۲۔ ہَر جَن = عارفِ باللہ، یُمنٛت

ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਮੈ ਫਧਿ ਰਹਿਓ ਬਿਸਰਿਓ ਗੋਬਿੰਦ ਨਾਮੁ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਬਿਨੁ ਹਰਿ ਭਜਨ ਜੀਵਨ ਕਉਨੇ ਕਾਮ ॥ ੩੦ ॥

۳۰ مَن مَایا میں پَھدھ رہیو بِسرِیو گوبِند نام
کَہُہ نانک بِن ہَر بھَجَن جیوَن کونے کام

ژےٚ چھُے لور تَن تہٕ مَن مایَس تہٕ دِیارَن
ژےٚ ناوَس ہیٚبِٹھ چھنُوو زنہہ کَل گُناہَن
وَنان نانکؔ: ژےٚ رَب گور تھَن فراموش
ژےٚ حاصِل کیاہ؟ گیٚیِ چھیٚی زِندگانی

اَپُر گَرقتہ گِشان بِرِ لِیِ پُشتران سہ کرِ نہ کام [illegible]

ਪ੍ਰਾਨੀ ਰਾਮ ਨ ਚੇਤਈ ਮਦ ਮਾਇਆ
ਕੈ ਅੰਧ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜਨ
ਬਿਨੁ ਪਰਤ ਤਾਹਿ ਜਮ ਫੰਧ ॥੩੧॥

پْرانی رام نہ چیتئی مَدْ مایا کے اَنْدھ (۳۱
کہُہ نانک ہَر بھجَن بِن پَرَت تاہ جَم پھنْد

نَشس مَنز ماجہ کِس یوّد چھکھ زِنخمور
دوہس راتس سَنیومُت اُتھی خیالس
وَنان نانک: ہَری ناو یوّد مشتہ گوّی
کمَنْد ترَاوِی تہ لاگی موت زاکس

۱- چیتئی = یاد چھِنہ کران ۲- مَد = نَشہ ۳- پَرَت = پیوان چھ

ਸੁਖ ਮੈ ਬਹੁ ਸੰਗੀ ਭਏ ਦੁਖ ਮੈ ਸੰਗਿ
ਨ ਕੋਇ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜੁ
ਮਨਾ ਅੰਤਿ ਸਹਾਈ ਹੋਇ ॥੩੨॥

سُکھ میں بوہ سَنگی بھئے دُکھ مے سنگ نہ کوئے (۳۲)
کہُ نانک ہرِ بھج منا انت سہائی ہوئے

خُشی منز لاگہِ نے ہو یاری ساری
غمن منز ترادِ نے ہو یار تامتھ
وَنان نانک: بچاوِی چھیکرِ رب
تھوو بانس اندرَ تُمی سِنزِ ستھ

۱۔ بوہ = ساری۔ ۲۔ بھئے: بنان چھ ۳۔ انت = وقتِ آخر

ਜਨਮ ਜਨਮ ਭਰਮਤ ਫਿਰਿਓ ਮਿਟਿਓ
ਨ ਜਮ ਕੋ ਤ੍ਰਾਸੁ॥ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜੁ
ਮਨਾ ਨਿਰਭੈ ਪਾਵਹਿ ਬਾਸੁ ॥੩੩॥

جَنَم جَنَم بھَرمَت پھِریو مِٹیو نہ جَم کو ترٛاس (۳۳)
کہُہ نانک ہرِ بھج مَنا نِربھے پاویں باس

وُنِس تام زَنمہٕ چَکرٕ ناتٕرے سورِیوو
اما! موٚنچ گُدٕرٕ نَنٕٹھ چھے اُچھُن تَل
وَنان نانک: ژٕ رٕچھتو ناو ژٕمی نُند
ژٕرے خوفٕکی ساٚرٕ ژٕ مُشکِل ہو گژھن حَل

۱۔ ترٛاس = خوف ۲۔ نِربھے = خوفہٕ رٕوس ۳۔ باس = ٹھکانہٕ

ਜਤਨ ਬਹੁਤੁ ਮੈ ਕਰਿ ਰਹਿਓ ਮਿਟਿਓ
ਨ ਮਨ ਕੋ ਮਾਨ॥ ਦੁਰਮਤਿਸਿਉਨਾਨਕ
ਫਧਿਓ ਰਾਖਿ ਲੇਹੁ ਭਗਵਾਨ॥੩੪॥

(۳۴) جَتَن بہت میں کٔر رٔہیو ہٹیو نَہ مَن کو مان
دُرمَت سییوں نانک پَھدھیو رَاکھ لیہو بھگوان

مےٚ کٔر کوٗشِش، مگر حاصِل نہٕ کیٚہہ آم
مَنس مَنٛز خوٗدنُمائی چھَم خُدی چھَم
مَنس میانِس چھہ کیاہ، بُجھ بہتھ پیٹھ
وَنان نانک: الٰہی دوٗ نی ژٕ رچھتم

۱۔ مان: تکبّر۔ ۲۔ دُرمَت: خام عقل ۳۔ پھدھیو: پھوٚس۔

ਬਾਲ ਜੁਆਨੀ ਅਰੁ ਬਿਰਧ ਫੁਨਿ
ਤੀਨਿ ਅਵਸਥਾ ਜਾਨਿ ॥
ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਭਜਨ ਬਿਨੁ
ਬਿਰਥਾ ਸਭ ਹੀ ਮਾਨ ॥ ੩੫ ॥

(۳۵) بال جوانی اَر بِردھ پھُن تِین اَوَستھا جان
کَہُہ نانکؔ ہَر بھجَن بِن بِرتھا سَبھ ہی مان

جَوانی تے بُجَر، لوکچار تریشی وُے
چھِیم باطِل، چھِیم یِہَو ونَ خاہِش
وَنان نانکؔ: یوتام نو ناو سِمرِکھ
چھِیم ناکام - اِظہارِچ نُمائِش

۱- بال = لوکچار ۲- بِردھ = بُجَر ۳- پھُن = اَمہِ علاوٕ ۴- اَر = بیِیہ

ਕਰਣੋ ਹੁਤੇ ਸੁ ਨਾ ਕੀਓ ਪਰਿਓ ਲੋਭ ਕੈ ਫੰਧ ॥ ਨਾਨਕ ਸਮਿਓ ਰਮਿ ਗਇਓ ਅਬ ਕਿਉ ਰੋਵਤ ਅੰਧ॥੩੬॥

(۳۶) کرنوں ہُت سُ ناکیو پَریو لوبھ کے پھَند
نانک سمیو رَم گیو اَب کیوں روَت اَند

کُرن اوسے، کور تھ ما۔ زَنہ کورتھ ما
انیا! اَندی اندی ڈرے ہا چھے زال وَہرتھ
وَنان نانک: وقت گوی کیاہ ڈرے حاصِل
وُدکھ تے، وَخ گومت کس آو پھِرتھ؟

ا۔ کرنوں ہُت: یہ کرُن اوسے۔ ۲۔ ناکیو = کورتھ نہٕ ۳۔ اَند = زٕلہٕ اون

ਮਨੁ ਮਾਇਆ ਮੈ ਰਮਿ ਰਹਿਓ ਨਿਕਸਤ
ਨਾਹਿਨ ਮੀਤ ॥ ਨਾਨਕ ਮੂਰਤਿ ਚਿਤ੍ਰ
ਜਿਉ ਛਾਡਿਤ ਨਾਹਨਿ ਭੀਤ ॥੩੭॥

مَن مایا ہیں رَم رہیو نِکسَت ناہَن میٖت (۳۷)
نانک مُورَت چِتر جیٖوں چھاڈَت ناہَن بھیٖت

ژےٚ مَن گومُت شرِ ہتھ بَس وُنہَس سٟتی
چُھہ اَنِہ زَن داشھ لۄ گمُت دٕ ولتَس سٟتی
نَتےَ ہۄرَت کھٔنتھ ہِش ہیٚتھ دٟلوارَس
وۄتھان نو تھوٚد۔ گَرٕکھ یوٚدوے جتَن کیٚنی

۱۔ رَم = جذب گومُت ۲۔ نِکسَت = نیبر ژھُپنہ ہیکان نیبرِ تھ ۳۔ بھیٖت = دٟلوار

ਨਰ ਚਾਹਤ ਕਛੁ ਅਉਰ ਅਉਰੈ ਕੀ ਅਉਰੈ ਭਈ ॥
ਚਿਤਵਤ ਰਹਿਓ ਠਗਉਰ ਨਾਨਕ ਫਾਸੀ ਗਲਿ
ਪਰੀ ॥ ੩੯ ॥

(۳۸) نَر چاہَت کچھ اَور اَورَے کی اَورَے بھئی
چِتوَت رہیو ٹھگور نانک پھاسی گَل پَری

نَرہان چھکھ کینہہ، تہٕ سَپدان کینہہ عجیب
وَنان نانک: ژِ کَر تو تَن ذرا سَن
گَران تیر یچھہ آسان چھکھ تہٕ اُتھی ہَنز
سہ ژراوان چھے ہٹس مَنز پھاسہٕ ہُنز رَز

۱۔ اَورَے: بَدلے کینہہ سپدان۔ ۲۔ ٹھگور: مہینہ چھ لوان۔

ਜਤਨ ਬਹੁਤ ਸੁਖ ਕੇ ਕੀਏ ਦੁਖ ਕੋ
ਕੀਓ ਨ ਕੋਇ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਸੁਨ ਰੇ ਮਨਾ
ਹਰਿ ਭਾਵੈ ਸੋ ਹੋਇ ॥ ੩੯ ॥

جَتَن بہت سُکھ کے کئے دُکھ کو کیو نہ کوّئے (۳۹)
کَہُہ نانک سُن رے مَنا ہَر بھاوَے سو ہوّئے

خُشی کرِیُت ہَیس خُشی کرِیُت ہو جَکھان چھُکھ
مگر کانہہ غم نساّ پانَس زِ گاران
دَنان نانک: ذَرا بوز کَن زِ[1] داّرِتھ
چھُ سَپدان تی یہِ مرضی تَس چھِ[2] آسان

ا۔ جتن: کوشش ۲۔ بھاوے: یہ تس رضا آسہ تی چھُ سپدان

ਜਗਤੁ ਭਿਖਾਰੀ ਫਿਰਤੁ ਹੈ ਸਭ ਕੋ
ਦਾਤਾ ਰਾਮ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਮਨ ਸਿਮਰੁ
ਤਿਹ ਪੂਰਨ ਹੋਵਹਿ ਕਾਮ ॥ ੪੦ ॥

(۴۰) جگت بھکھاری پھرت ہے سبھ کو داتا رام
کہہ نانک من سمر تیہہ پورن ہوویہہ کام

ہلم داّرتھ چھ ساری تسی برستل
دِوان سُے داتہٕ سُے بخشان تہٕ ہو سُے
وَنان نانکؔ: مَحو تھو مَن تمِس سیتی
سہ کامہِن مَنز ترٛے بار آور کران چھے

۱۔ بھکھاری = گداگر ۲۔ تیہہ = تمس ۳۔ پورن = پور بشدان

ਝੂਠੈ ਮਾਨੁ ਕਹਾ ਕਰੈ ਜਗੁ ਸੁਪਨੇ
ਜਿਉ ਜਾਨ ॥ ਇਨ ਮੈ ਕਛੁ ਤੇਰੋ
ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਕਹਿਓ ਬਖਾਨ ॥੪੧॥

(۴۱) جُھوٹھے مان کَہا کَرے جَگ سُپنے جیُو جَان
اِن میں کچھ تیرو نہیں نانک کَہیو بَکھان

یہِ دُنیا چھیکرَس خاباہ ہُشباباہ
کوٗوو چُھکھ بےثباتَس پیٹھ ژہٕ نازان
وَنان نانک: یہ سورُے تمہٕ سُنْدے بَس
ژہٕ نو تاپک تمیک پتھ پانہٕ ناوان

۱۔ کَہا: کَمہِ خاطرٕ ۲۔ تیرو: چون ۳۔ بکھان: صاف بیان کرُن۔

ਗਰਬੁ ਕਰਤੁ ਹੈ ਦੇਹ ਕੋ ਬਿਨਸੈ ਛਿਨ ਮੈ
ਮੀਤਿ॥ ਜਿਹਿ ਪ੍ਰਾਨੀ ਹਰਿ ਜਸੁ ਕਹਿਓ
ਨਾਨਕ ਤਿਹਿ ਜਗੁ ਜੀਤਿ ॥ ੪੨ ॥

گرَب کرَت ہے دیٛہہ کو بِنسے چھِن مِیں مِیت (۴۲)
جیٛنہہ پرانی ہر جس کہیو نانک تیٛنہہ جگ جیت

مِیٛژلو ہۄر چھکھ فقط چھکھ اُتھی زِ مازان
یہ خاکس سِتی مِلِتھ سپدِ بے کار
وَنان نانک: یِمِس کار عینِ اذکار
چھہ سے زیٛنتھ نیٛنٹھس تَل تسٕ چھہ سنسار

۱۔ گرَب = فخر ۲۔ دیہہ = قالَب، جسم ۳۔ بِنسے = ختم چھ گژھان

ਜਿਹ ਘਟਿ ਸਿਮਰਨੁ ਰਾਮ ਕੋ ਸੋ ਨਰੁ
ਮੁਕਤਾ ਜਾਨੁ ॥ ਤਿਹਿ ਨਰ ਹਰਿ ਅੰਤਰੁ
ਨਹੀ ਨਾਨਕ ਸਾਚੀ ਮਾਨੁ ॥੪੩॥

جێنہہ گھٹ سِمرَن رام کو سو نر مُکتا جان (٤٣)
تێنہہ نر ہر انتر نہیں نانک ساچی مان

سِمَر کرُن چھ پرادان پزر خلاصی
سِمَر کرُون شرپان ذاتس صفاتس
وَنان نانک: سِمِن دۆشونی گژھان مِلی
پوتُس فرقے نہ روزان تس تہ خدائیس

١۔ مُکتا - نجات یافتہ ٢۔ نر = اِنسان ٣۔ انتر = فرق ۔

ਇਕ ਭਗਤਿ ਭਗਵਾਨ ਜਿਹ ਪ੍ਰਾਨੀ ਕੈ
ਨਾਹਿ ਮਨ ॥ ਜੈਸ ਸੂਕਰੁ ਸੁਆਨ
ਨਾਨਕ ਮਾਨੋ ਤਾਹਿ ਤਨ ॥ ੪੪ ॥

(۴۴) ایک بھگت بھگوان جنّھہ پرانی کے ناہیں مَن
جیسے سُوکر سُاآن نانکؔ مانو تاہیں تَن

مَنَس منٛز یَیسنہٕ لول تَس ذاتہٕ سُندٕ چھُے
بُسہ زانُن مازٕ مؤتھُن۔ اُڈیجہ تے خوٗن
وَنان نانکؔ: چھُہ یؠو اِنسانی صوٗرَت
مگر آوارٕ زَن دَر بَدَر ہوٗن

۱۔ ناہیں مَن = دِلس منٛز چھُینہٕ۔ ۲۔ سُوکر = بد۔ سور ۳۔ سُان = ہوٗن

ਸੁਆਮੀ ਕੋ ਗ੍ਰਿਹੁ ਜਿਉ ਸਦਾ
ਸੁਆਨ ਤਜਤ ਨਹੀ ਨਿਤ ॥
ਨਾਨਕ ਇਹ ਬਿਧਿ ਹਰਿ ਭਜਉ
ਇਕ ਮਨਿ ਹੁਇ ਇਕਿ ਚਿਤ ॥ ੪੫ ॥

سوامی کو گرہ ہوں جیوں سدا سُان تجت نہیں نت (۴۵)
نانک ایہہ بدھ ہر بھجو اک من ہوئے اک چت

یہ اوز وتو ییمس لگہ چھی ونان ہوَن
ینینش نا آلکس براندس دِوان گتھ
ژُھکتی آگرس کرتو عبادت
ونان نانک: امی اَنمانہ نانک

۱۔ گرہوں = گرہ ۲۔ تجت = ترِاوان چھنہ ۳۔ نت = ہمیشہ ۴۔ ایہہ بدھ = یتھے ماگھ۔

ਤੀਰਥ ਬਰਤ ਅਰੁ ਦਾਨ ਕਰਿ ਮਨ ਮੈ
ਧਰੈ ਗੁਮਾਨੁ ॥ ਨਾਨਕ ਨਿਹਫਲ ਜਾਤ
ਤਿਹ ਜਿਉ ਕੁੰਚਰ ਇਸਨਾਨੁ ॥੪੬॥

تیرَتھ بَرَت اَر دان کر مَنٛ میں دھَرے گُمان
نانکؔ نِیپھَل جات تِیٛنہہ جیوٚں کُنٛچَر اَشنان

زَکات، حَج، روزٕ : پاکی ہٮ۪ندی چھہ افعال
گُمانہٕ گوٚو تٕرے تٕرٚیشوٕ عملہٕ ناپاکھ
وَنان نانکؔ : چھلانٛ زَن چھکھ ژٕ ہٕنٛ ہوٚش
چُھہَس اَدرِس وجوٗدس ہٮ۪ٹھ چھکانٛ خاکھ

۱۔ دَھرے = جاے بٕنی ۲۔ گُمان = غورور ۳۔ نیپھَل = فایدٕ روٚس۔

ਸਿਰੁ ਕੰਪਿਓ ਪਗ ਡਗਮਗੇ ਨੈਨ ਜੋਤਿ
ਤੇ ਹੀਨ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹ ਬਿਧਿ
ਭਈ ਤਊ ਨ ਹਰਿ ਰਸ ਲੀਨ ॥੪੭॥

سِر کمپیو پگ ڈگمگے نین جوت تے ہِین (۴۷)
کہُہ نانک ایہہ بِدھ بھئی تؤ نہ ہر رَس لِین

بُجر آمُت ژرے ہو وانٛس سورٕ وُنی چھے
زنگن لغزش، اُچھن اوٚن تہ کلس نٹھ
وَنان نانک: یہ سورُے چھُے آما پوٚز
وقت چھُے توتہٕ ذاتس نِش ہمسا ہٹھ

۱۔ کمپیو = نٹھ ۲۔ جوت = بینائی ۳۔ ہِین = خالی ۴۔ بدھ = حالت

ਨਿਜ ਕਰਿ ਦੇਖਿਓ ਜਗਤੁ ਮੈ ਕੋ ਕਾਹੂ
ਕੋ ਨਾਹਿ ॥ ਨਾਨਕ ਥਿਰੁ ਹਰਿ ਭਗਤਿ
ਹੈ ਤਿਹ ਰਾਖੋ ਮਨ ਮਾਹਿ ॥ ੪੯ ॥

(۴۸) نِج کرِ دیکھیو جگت میں کو کا ہو کو ناہِیں
نانک تھِر ہر بھگت ہے تِیہ راکھو مَن ماہیں

ژٕرے اوسے ظوٗن زِ دُنیا یَپدِ میوٗنے
وَں ژٕرِ لُوٗہُنتھ از ہِینز کانٛہہ شے نہٕ یَپدان
وَنان نانک؛ دوٗیے بَر لول ذاتس
چھُ لوٗبے سَنگ؛ لوٗیے تیہِ گُن ترٛپٲن

۱۔ نِج کرٕ: پانہٕ ناوِتھ ۲۔ دیکھیو: مےٚ وُچھ ۳۔ مَن ماہیں: مَنس منٛز

ਜਗ ਰਚਨਾ ਸਭ ਝੂਠੁ ਹੈ ਜਾਨਿ ਲੇਹੁ
ਰੇ ਮੀਤ ॥ ਕਹਿ ਨਾਨਕ ਥਿਰੁ ਨਾ
ਰਹੈ ਜਿਉ ਬਾਲੂ ਕੀ ਭੀਤ ॥ ੪੯ ॥

جَگ رَچنا سبھ جُھوٹھ ہے جان لیہو رے مِیت (۴۹)
کَہُہ نانک تھِر نا رہے جیوں بالُو کی بھِیت

حقیقت چھے زِ یُوے اتھ تھوکھ کَن
فنا گژھوِنی چھ سارِی یِم چھ تَس رسی
وَنان نانک: یہِ دُنیا زَن سیکِہ دوٗس
دَر یِر نو چُھس - یہِ لدی لدی ہیو پوان دُسی

١۔ جگت رچنا = کائیناتچ بناوٹھ ٢۔ بالُو = سیکھ ٣۔ بھیت = دیوار

ਰਾਮ ਗਇਓ ਰਾਵਨੁ ਗਇਓ ਜਾ ਕਉ
ਬਹੁ ਪਰਵਾਰ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਥਿਰੁ ਕਛੁ
ਨਹੀ ਸੁਪਨੇ ਜਿਉ ਸੰਸਾਰਿ ॥ ੫੦ ॥

رام گیئو راوَن گیئو جا کو بَہُہ پَرَوار
کَہُہ نانک تھِر کچھ نہیں سُپنے جیوں سَنسار

نَہ پوش رامے۔ نہ روُد باقی سُہ راوُن
تمِس اُس نرہ بلکھ ووُسی بلَند شان
وَنان نانک: یہِ عالَم زَن تہِ خاباہ
نَہ پوشان کینہہ نَہ ٹھہرتھ کینہہ۔ نَہ روزان

۱۔ جاکو: یمِن بُند ۲۔ بَہُہ: یسٹھاہ لوُڈ ۳۔ جیوں: زَن تہ

ਚਿੰਤਾ ਤਾ ਕੀ ਕੀਜੀਐ ਜੋ ਅਨਹੋਨੀ
ਹੋਇ ॥ ਇਹ ਮਾਰਗੁ ਸੰਸਾਰ ਕੋ
ਨਾਨਕ ਥਿਰੁ ਨਹੀ ਕੋਇ ॥੫੧॥

چِنتا تا کِی کیجئے جو اَن ہونی ہوئے
ایہہ مارگ سَنسار کو نانک تھِر نہیں کوئے

اگر موت آسہا لُوکَن گَتھاہ نُو
فِکرِ تے روزِہا - وُچھو : بجا اوس !
یہ دُنیا روزِہ وُن چَھنْد روز نانک !
وَنْتھاہ یِتھ مَنزِ نہ کانْہہ شئے یار پاوُس

۱- چِنتا - اندیشہ ۲- تاکی : تمی سِنْز ۳- تھِر = پوشُون چیز -

ਜੋ ਉਪਜਿਓ ਸੋ ਬਿਨਸਿ ਹੈ ਪਰੋ ਆਜੁ
ਕੇ ਕਾਲ ॥ ਨਾਨਕ ਹਰਿ ਗੁਨ ਗਾਇ
ਲੇ ਛਾਡ ਸਗਲ ਜੰਜਾਲ ॥ ੫੨ ॥

جو اُپجیو سو بِنس ہے پَرو آج کے کال (۵۲)
نانک ہر گُن گائے لے چھاڈ سگل جنجال

زِلوان یُس کانہہ ۔ زِلوان ہو مرنہٕ باپتھ
اگر از نو ۔ پگاہ مرِنچ فکر چھُس
وَنان نانکؔ : ژُنٹھ ژھِن زال بایکی
وصف گیو بارہا تس پاک ذاتس

۱۔ اُپجیو : یہ یُس آدٕ چھُ گومُت ۲۔ بِنس : فانی ۳۔ پرو : کانٔہ کیتھ

ਦੋਹਰਾ ॥
ਬਲੁ ਛੁਟਕਿਓ ਬੰਧਨ ਪਰੇ ਕਛੂ ਨ
ਹੋਤ ਉਪਾਇ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਅਬ ਓਟ
ਹਰਿ ਗਜ ਜਿਉ ਹੋਹੁ ਸਹਾਇ ॥੫੩॥

بَل چھُٹکیو بَندھن پَرے کچھُو نہ ہوت اُپائے (۵۳)
کَہُ نانک اَب اوٹ ہَر گج جیوں ہوہُو سہائے

دِوان چھکھ ڈُکھ - گران چھکھ دَستگیری
بیکس مجبور مَظلوٗمن تہٕ موٗنے
وَنان نانک: سہ ہوٗس تامتھ خدایا
ہیوٚتُن ناو - بِچھِٹنہٕ نِش بُچر دوتھَن تا

۱۔ بَل: طاقتھ - ۲۔ اُپاے: علاج ۳۔ اوٹ: ڈھوکھ ۴۔ گج: ہوٗس

ਬਲੁ ਹੋਆ ਬੰਧਨ ਛੁਟੇ ਸਭ ਕਿਛੁ ਹੋਤ
ਉਪਾਇ ॥ ਨਾਨਕ ਸਭ ਕਿਛੁ ਤੁਮਰੈ
ਹਾਥ ਮੈ ਤੁਮ ਹੀ ਹੋਤ ਸਹਾਇ ॥੫੪॥

(۵۴) بَل ہوا بَندھن چھُٹے سَبھ کچھ ہوت اُپائے
نانک سَبھ کچھ تُمرے ہاتھ میں تُم ہی ہوت سَہائے

مےٚ ژٕرٕ ژھٕم قید وبنٛد ۔ دِژٕتھم خلاصی
مےٚ قووتھ بخشتھم مَن چھُم مےٚ دُسوار
ژےٚ سوٗرے کینٛہہ چھُ اے نانک اَتھس منٛز
یِلاجک وُنیٚہ مےٚ پرووُم ۔ ژٕے مَددگار

۱۔ ہوا = سیٖز ۲۔ سبھ کچھ ہوت اُپائے = ساری یِلاج پرٛاوی ۔

ਸੰਗ ਸਖਾ ਸਭ ਤਜਿ ਗਏ ਕੋਊ ਨ
ਨਿਬਹਿਓ ਸਾਥ ॥ ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹ
ਬਿਪਤ ਮੈ ਟੇਕ ਏਕ ਰਘੁਨਾਥ ॥੫੫॥

سَنگ سَکھا سبھ تَج گئے کوٗاُو نہ نِبھہیو ساتھ
کَہُہ نانک ایہہ بِپَت میں ٹیک ایک رَگھُناتھ

یہ تھوٗوس سارِے دوٗسو رُفیقو
وَن ناکانہہ چھُم پھیکس سِتِنی پھیوٗک رَلاوِتھ
خُدایا! ژےٚ میٚے کرتم پُشِ پَناہی
ژےٚ سیٖوٗد و چھُنٛھم حیاتکی پیالہ چاوِتھ

ا۔ تجھ گئے : ترٲوِتھ گے ۲۔ کوٗاُو نہ نِبھہیو = کہنہ ہیوٗکِنہٕ مےٚ سِتِی بَگھِتھ

ਨਾਮੁ ਰਹਿਓ ਸਾਧੂ ਰਹਿਓ ਰਹਿਓ
ਗੁਰ ਗੋਬਿੰਦ॥ਕਹੁ ਨਾਨਕ ਇਹ ਜਗਤ
ਮੈ ਕਿਨ ਜਪਿਓ ਗੁਰਮੰਤੁ ॥ ੫੬ ॥

(۵۶) نام رہیو سادھو رہیو رہیو گوٗر گوبِند
کہُ نانک ایہہ جگت میں کِن جپیو گوٗر منت

توٗہوٚند ناو پوٚشوٚن۔ سادھو زپان اتھ
مگر خاصے یمن ہند چھُے زیُن کار
دپان نانک: ہوان کینہہ واہگورو ناو
گوٗرو گوبند۔ تِمن ہند گاشہ مینار

۱۔ نام رہیو = واہگوروُ سُند ناو چھ قائم ۲۔ منت = منتر ۳۔ کِن = کمی۔

ਰਾਮਨਾਮੁ ਉਰਿ ਮੈ ਗਹਿਓ ਜਾ ਕੈ ਸਮ
ਨਹੀ ਕੋਇ ॥ ਜਿਹ ਸਿਮਰਤ ਸੰਕਟ
ਮਿਟੈ ਦਰਸੁ ਤੁਹਾਰੋ ਹੋਇ ॥੫੭॥੧॥

(۵۷) رام نام اُر میں گہیو جا کے سَم نہیں کوٗئے
جیہٕ سِمرت سَنکٹ مِٹے درَش تُہارو ہوٗئے

ہےٚ اِستغراقس اَندرٕ مُشتٕ وٲتی دوہ کھ
ہےٚ تُمُو سُندٕ ناو چھُم ہَنٛ گٲشہٕ رَ وانٛ
چھُ سَمسارَس اَندرٕ نو کاہ تہٕ گُونٛ یتھٕ
وُچھُم دیدو سُہ ہَولا گوس یکسان

۱۔ اُر = دِل ۲۔ جاکے سَم = یَس برابر نہٕ کانٛہہ چیز چھُ ۔ سم = برابر ۔



اِس کتاب کے خریداروں سے جو رقم وصُول ہوگی، وہ
اسی گُوربانی کے دُوسرے حِصّہ کو چھپوانے میں صَرف کی جائے گی۔

کشمیر گُورمت پرچار ٹرسٹ سرینگر۔